💐 تعارف و اسلوب و شروح ھدایہ شریف

🙏🏻 **طالب دعا : رضوی قادری**

"الھدایہ"
ہدایہ دراصل **"بدایۃ المبتدی"** کی شرح ہے۔
علامہ ابو الحسن علی بن ابی بکر المرغینانیؒ **(م سـ۵ـہ593ھ)** نے ابتداءً کتاب **"جا مع الصغیر" اور" مختصرالقدوری "** سے مسائل کا انتخا ب کر کے **"بدایۃ المبتدی "** نامی کتاب تصنیف کی تھی۔
پھر اس کی شرح **"کفایۃ المنتھی"** کےنام سے اسی(۸۰) ضخیم جلدو ں میں لکھی۔
یہ شرح چو نکہ بہت طویل تھی اس لئے مختصر شرح لکھنے کا اہتمام فر مایا اور اس کا نام **" ہدایہ "** تجویز کیا۔
یہ چار جلدوں میں ہے۔
پہلی دو جلدیں **"اولین "** اور آخری دو جلدیں **"اخرین "** کہلاتی ہیں۔
علامہ موصوف نے تیرہ سال کے عر صہ میں ہدایہ تصنیف کی اور اس مدت میں سوائے

ایام منہیہ (جن ایام میں روزہ رکھنا شرعا ممنوع ہے) کے آپ **ہمیشہ روزہ دار رہے۔**

(حدائق الحنفیہ ص ۲۶۰ ملخصاً)

💐 **اسلوب کتاب:**
صاحب ہدایہ نے **"الهدایہ"** میں چند چیزوں کا اہتمام فرمایا ہے:

📌1: بیان مسائل میں فقہ کی عمومی ترتیب کو ملحوظ رکھا ہے،
یعنی عبادات، معاملات، معاشرت اور عقوبات کو بیان فرمایا ہے۔

📌 2: مصنف کا انداز بیان نہایت سلیس، شگفتہ اورفصیح و بلیغ ہے،
عربی ادب کے تقاضوں کو ملحوظ رکھا ہے.
جس کی وجہ سے یہ کتاب عربی ادب کا ایک شاہکار بھی ہے۔

📌3: مسائل کے ثبوت کے لیے قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور آثار صحابہ سے استدلال کیا ہے۔

📌 4: مصنف رحمة الله علیہ نے **اس کتاب میں تین قسم کے عنوانات کا اہتمام فرمایا ہے۔**

کتاب،
باب،
اور فصل،

کتاب: کے تحت مختلف اجناس،

باب: کے تحت مختلف انواع

اور فصل:کے تحت ایک ہی نوع کے مسائل ذکر کرتے ہیں۔

📌 5: "**الهدایہ**" کی ایک انفرادی خصوصیت یہ بھی ہے کہ مصنف رحمۃاللہ

علیہ نے مسائل کو عقلی و نقلی ہر دو دلائل سے ثابت کیا ہے،
اس اعتبار سے یہ کتاب دیگر کئی کتب پر فائق ہے۔

📌6: مصنف رحمۃاللہ علیہ پہلے متن "بدا یۃ المبتدی " ذکر فرماتے ہیں
جو "جامع الصغیر" اور "مختصرالقدوری" کے مسائل کا انتخا ب ہے،
پھر اس کی جامع مانع شرح کرتے ہیں۔

📌7: مصنف کا عمومی طرز یہ ہے کہ
حضرات فقہاءکرام رحمہم اللہ کے اقوال بیان کرکے ان کے دلائل کو ذکر فرماتے ہیں۔
جو قول ان کے نزدیک راجح ہوتا ہے اسے آخر میں ذکر کرتے ہیں اور اس کی دلیل بھی آخر میں ذکر کرتے ہیں جو دیگر دلائل کا جواب ہوتی ہے۔

💐 **ہدایہ کی مقبولیت واہمیت:**

ہدایہ فقہ حنفی کی نہایت مشہور،
معتبر اور جا مع کتاب ہے۔
اپنی جا معیت، کثرتِ مسائل، حسن ترتیب
اور منفرد اسلو بِ بیان کے لحا ظ سے
انفرادی خصوصیت کی حا مل ہے۔
یہی وجہ ہے کہ صدیوں سے پاک وہند کے
مدارس دینیہ کی زینت بنی ہوئی ہے۔

**اس کی شان و شو کت کا اندازہ اس بات
سے لگایا جاسکتا ہے کہ جو لو گ علم فقہ
کو غیرضرروی سمجھتے ہیں**
اور فقہ حنفی سے ان کا عناد ضرب المثل ہے
ان کے مدارس میں بھی ہدا یہ بطور نصاب
شامل ہے۔
والفضل ما شہدت بہ الاعدا ء۔

شروحات :
ہدا یہ کی اہمیت ومقبو لیت کے پیش نظر
اس کی بہت سی شروح لکھی گئیں اور
مختلف زبانوں میں اس کا تر جمہ کیا گیا۔
ذیل میں چند معروف شروح،تخاریج کا
مختصر ساتعارف پیش کیا جا رہا ہے۔

شروحات:

📌۱: العنایہ شرح الھدایہ از:✍🏻شیخ اکمل الدین محمد بن محمود البابرتی (مـــہ786ھ)

۲: البنایہ شرح الھدا یہ از:✍🏻علامہ بدر الدین محمودبن احمد العینی (مـــہ855ھ)

۳: فتح القدیر للعاجز الفقیر از:✍🏻شیخ کمال الدین محمد بن عبد الوہاب المعروف بہ ابن الھمام الحنفی (مـــہ861ھ)